شروع کردیا ہے کہ انسان کی فلاح وبقاء قانونِ قدرت کی عمل داری ہی میں ہے۔ خداوند تعالیٰ کی بارگاہِ عالی میں بندہ کو اپنے کو کمال عجز وانکساری کے ساتھ حاضر کرکے اسکی چاہت میں اپنی چاہت کو فنا کرکے پھر وہ دیکھے کہ قدرت کی طرف سے اس پر کس قدر رحمت وکرم کی اور انسان کے لئے امن وراحت کے سامان حقیقی کی فراوانی ہوتی ہے۔ انسان کی فلاح وبہبودگی کا انحصار قانونِ قدرت کی عمل داری میں ہی ہے نہ کہ اس سے بغاوت یا لاپرواہی میں۔

جناب اٹل بہاری واجپئی کی قیادت میں حکومت کو تشکیل پائے ہوئے ۱۰۰ روز سے زائد ہو چکے ہیں اس عرصہ میں حکومت کی طرف سے اقلیتوں کے لئے کوئی ایسا خطرہ نہیں پیدا ہوا جس کا اظہار واندیشہ کیا جارہا تھا۔ اور مندر کے معاملے میں جناب باجپئی کا یہ واضح اعلان اخبارات میں آہی چکا ہے کہ بابری مسجد کی جگہ مندر نرمان عدالتی فیصلہ کے بغیر ہرگز نہیں ہونے دیا جائے گا۔ حالانکہ بجرنگ اور وشوہندو پریشد جیسی انتہا پسند تنظیمیں لگاتار اس کوشش میں ہیں کہ مندر نرمان جلد از جلد ہوجائے۔ آر ایس ایس کے سربراہ رجو بھیا بھی پہلے اعلان کر چکے تھے کہ مندر ہر صورت میں بنے گا لیکن جب جناب باجپئی نے یہ اعلان کیا کہ عدالتی فیصلہ سے پہلے مندر بنانے کی حکومتِ ہند کسی کو بھی اجازت نہیں دیگی۔

وزیر اعظم جناب باجپئی کا یہ اعلان اقلیتوں کے لئے کافی اطمینان بخش ہے اور اس سے جہاں ہندوستان کے سیکولر آئین کی حفاظت ہوگی بلکہ دنیا میں بھی ہندوستان بدنامی کے کلنک سے محفوظ رہے گا۔ جہاں باجپئی حکومت اس لحاظ سے اطمینان بخش ہے وہاں اس لحاظ سے ابھی اسے سخت امتحانات سے گذرنا ہے جو عوام کی روزمرہ کی ضروریات سے تعلق رکھتی ہیں۔ آج عام آدمی کے لئے ضروریاتِ زندگی گراں سے گراں ہوتی جارہی ہیں اشیائے خورد ونوش مہنگی سے مہنگی ہوتی جارہی ہیں انکی قیمتیں

آسمان کو چھو رہی ہیں۔ پانی بجلی سے لوگ ترستے جارہے ہیں۔ گرمی کے موسم میں پورے [redacted] ادی میں مکانوں کی قلت میں لوگوں کے مکان اب کبوتر خانوں کی طرح بنے ہوئے ہیں اونچی اونچی عمارتوں میں روشنی اور ہوا کا کہیں گذر بسر نہیں ہے اب یہ اشیاء یعنی روشنی اور ہوا صرف مصنوعی طریقہ بجلی کے ذریعہ سے حاصل کیجا سکتی ہیں۔ اور جب یہ بھی ناپید ہو جائے توان کبوتر خانہ نما مکانوں اور بلند و بالا عمارتوں میں انسانوں کا دم نہیں گھٹے گا تو اور کیا ہوگا۔ مہنگائی پر قابو اور اشیائے ضروریہ کی فراہمی جیسے مسائل بھی اگر باجپئی سرکار کے ذریعہ حل ہو جائے تو پھر ہم وزیر اعظم باجپئی کو ان کی سرکار کی اعلیٰ کارکردگی پر مبارکباد کے الفاظ ضرور ادا کرنا اپنا صحافی فرض سمجھتے۔ اس وقت ملک میں کاروبار کا سخت مندہ ہے، شیئر بازار کبھی گرتے ہیں اور کبھی تھوڑا بہت چڑھتے بھی ہیں لیکن گراوٹ اس قدر ہوتی ہے کہ جب تھوڑا بہت شیئر بازار اٹھتا ہے تو اس سے کاروباری لوگوں کو کوئی فائدہ ہوتا نظر نہیں آتا ڈالر کے مقابلے روپیہ روز بروز گرتا جارہا ہے ضرورت ہے ان سب پر قابو پانے کی ـــــ اگر باجپئی حکومت نے ان سب پر قابو پالیا مہنگائی افراط زر ختم ہو جائے تو اس ہندوستان کی عوام کو صحیح معنوں میں امن و چین میسر ہو جائے گا اور باجپئی حکومت انکے دلوں میں گھر کر جائے گی۔ اور جو نیتا اور جماعتیں باجپئی سرکار کو گرانے میں ایک جٹ ہو کر لگی ہیں انکیں یقیناً منہ کی کھانی پڑے گی ـــــ انشاء اللہ!